نئی صدی ہے

مطلع

نئی صدی ہے نیا رنگ ہے زمانے کا

بند: ۳۶

شاعرِ اہلبیتؑ: ڈاکٹر آغا مسعود رضا خاکی

https://www.facebook.com/khakipoetry

www.emarsiya.com

ب۵ڈ

نئی صدی ہے نیا رنگ ہے زمانے کا
مزاج بگڑا ہے دُنیا کے کارخانے کا
ملا تھا موقع جنھیں بستیاں بسانے کا
بہانہ ڈھونڈ رہے ہیں لہو بہانے کا
قدم قدم پہ نئے گُل کھلائے جاتے ہیں
خود اپنے دام میں صیاد آئے جاتے ہیں

(۲)

ہر ایک دن نئے فتنے جگائے جاتا ہے
خرابیوں کے نمونے دکھائے جاتا ہے
ہر ایک لمحہ اجل کو بلائے جاتا ہے
بشر ہی نوعِ بشر کو مٹائے جاتا ہے
ہر آنے والی گھڑی مخبرِ ہلاکت ہے
یقین آگیا ہم کو کہ اب قیامت ہے

(۳)

ہر ایک قوم ہر اِک ملک بے سکون ہے آج
جہاں تھی حکمت و دانش وہاں جنون ہے آج
رہین زلزلہ ہر قصرِ بے ستون ہے آج
گراں حیات ہے ارزاں بشر کا خون ہے آج
نہیں ہے کوئی رکاوٹ کسی بلا کے لئے
امامِ وقت کو آواز دو خدا کے لئے

www.emarsiya.com
www.facebook.com/khakipoetry

④

وہ آگئے تو خزاں خود ہی کپکپائے گی
بہار اُن کے قدم چومنے کو آئے گی
کھلیں گے پھول ہر اک شاخ مسکرائے گی
نسیمِ صبح اذانِ سحر سُنائے گی
وہ آگئے تو ہر اک ملک دل بکف ہو گا
سکون و امن کا سامان ہر طرف ہو گا

⑤

برائیوں کا انھیں سدِّ باب کرنا ہے
منافقین کو بھی بے نقاب کرنا ہے
جو نیک خُو ہیں انھیں کامیاب کرنا ہے
انھیں تمام جہاں کا حساب کرنا ہے
وہ آگئے تو طلسماتِ کُفر ٹوٹیں گے
حیاتِ تازہ کے سوتے زمیں سے پھوٹیں گے

⑥

حیاتِ تازہ سے اسلام سُرخرو ہو گا
ہر اک قدم پہ گلستانِ رنگ و بُو ہو گا
سکون و امن کا سامان چار سُو ہو گا
خلوصِ دل سے مسلمان باوضو ہو گا
اُجالا پھیلے گا قرآن کی ضیاؤں سے
طلوع ہو گا یہ سورج نئی اداؤں سے

www.emarsiya.com
www.facebook.com/khakipoetry

www.facebook.com/khakipoetry
www.emarsiya.com

(۷)

ظہور اُن کا قریب آگیا خدا کی قسم
دعائیں مانگیے قائم رہے وفا کا بھرم
علامتیں جو بتا کر گئے تھے شاہِ اُمم
ہوئی ہیں پوری یکے بعد دیگرے پیہم
دلیلِ صدقِ نبوّت ظہورِ حجّت ہے
جلو میں اپنے قیامت لئے امامت ہے

(۸)

قیامت آنے سے پہلے یہ سوچ لے دُنیا
کہ فیصلے کا جو دن ہے قریب آپہنچا
ہر اک عمل کے نتیجے میں ہے سزا و جزا
اب ایک آخری موقع ملا ہے توبہ کا
اشارہ ہے یہ خِرد مند آدمی کے لئے
کہ وقت لوٹ کے آتا نہیں کسی کے لئے

(۹)

خصوصیت سے سنبھل جائے عالمِ اسلام
نظر کے سامنے موجود ہے خدا کا کلام
مگر عمل میں مسلسل ہے کافرانہ نظام
خدا کے دین کو دنیا نے کر دیا بدنام
صداقتوں پہ مسلّط فریب کاری ہے
وہی گناہ جو پہلے تھا اب بھی جاری ہے

www.facebook.com/khakipoetry
www.emarsiya.com

(۱۰)

وہی ہیں باہمی جھگڑے وہی نگاہِ مفاد
وہی زمین کی تقسیم اور زر کا فساد
ملوکیت کی سیاست پہ فکر کی بنیاد
زباں پہ ذکرِ خدا اور قلب میں الحاد
نفاق پہلے سے کچھ اور بھی زیادہ ہے
بتائے ملّتِ اسلام کیا ارادہ ہے

(۱۱)

تمام عالمِ اسلام اس پہ غور کرے
کہ چودہ سو برس ہجرت کے کس طرح سے کٹے
ہمارے سامنے تاریخ کے ہیں سب نقشے
منافقت ہی سے ملّت کے ہو گئے ٹکڑے
کیا تھا جس کا ارادہ وہ کام کر ڈالا
خدا کے دین کا قصّہ تمام کر ڈالا

(۱۲)

نہ احترامِ خدا ہے نہ احترامِ نبیؐ
فریب دیتی ہے دنیا ہمیں بنامِ نبیؐ
کہاں سیاستِ دنیا کہاں پیامِ نبیؐ
بدل دیا ہے مسلمانوں نے نظامِ نبیؐ
یہ مُلک مُلک جو صورت ہے اسکو کیا کہیئے
یہ پارہ پارہ جو ملّت ہے اسکو کیا کہیئے

www.facebook.com/khakipoetry

www.emarsiya.com

(۱۳)

سبب خرابیٔ پیہم کا کیا ہے یہ سوچو
کسی بھی فرد کی کورانہ پیروی نہ کرو
ہر ایک بات کو میزانِ عقل پر تولو
خدا کے دین کو سمجھو شکارِ جہل نہ ہو
غنیمت ہے کہ ابھی کچھ حیات باقی ہے
پڑھو نمازِ تہجّد کہ رات باقی ہے

(۱۴)

خلوصِ قلب سے جب سجدہ میں جھکے گا یہ سر
ہٹے گا ذہن سے ہر پردۂ فریبِ نظر
کھلیں گی قلب کی آنکھیں بصورتِ خاور
صدف سے چشم کے نکلیں گے نور کے گوہر
یہ نورِ عقل کی راہوں کو جگمگائے گا
تنازعِ حق و باطل سمجھ میں آئے گا

(۱۵)

تنازعِ حق و باطل کا سلسلہ ہے طویل
اسی تنازع میں قابیل کی ہے ضد ہابیل
ہمیں پہنچنا ہے جس نکتہ پر بصد تعجیل
"نہایت اسکی حسینؑ ابتدا ہے اسمٰعیلؑ"
وہ ہر مقام جو راہِ خدا میں ملتا ہے
سراغ اُس کا ہمیں کربلا میں ملتا ہے

www.facebook.com/khakipoetry
www.emarsiya.com

(۱۶)

ملوکیت کی سیاست پہ چل رہا تھا یزید
حسینؑ کرتے تھے قولِ رسولؐ کی تائید
اُدھر خدا و نبیؐ پر تھی برملا **تنقید**
اِدھر اطاعتِ قرآن و حق کی تھی تاکید
یہ مسئلہ تھا کہ کس طرح ایک ہوا اسلام
کہ کربلا میں نظر آ رہے تھے دو اسلام

(۱۷)

حسینؑ نے یہ بتایا کہ دین دار ہے کون
خطا شعار ہے کون اور حق شعار ہے کون
خدا کا دین ہے کیا اس پہ برقرار ہے کون
عدو ہے کون نبوّت کا ورثہ دار ہے کون
خدا کی راہ میں جب سر کٹا رہے تھے حسینؑ
منافقین کے چہرے دکھا رہے تھے حسینؑ

(۱۸)

وہ کربلا ہے جہاں پردۂ نفاق اٹھا
وہ کربلا ہے جہاں کفر کا بھرم ٹوٹا
منافقین کا اسلام ہو گیا رسوا
مگر حسینؑ کا اسلام سربلند ہوا
ہے کس کی بات کھری اور کس کی کھوٹی ہے
ہمارے سامنے تاریخ کی کسوٹی ہے

www.facebook.com/khakipoetry
www.emarsiya.com

(۱۹)

چراغِ راہِ خدا ہے چراغِ مصطفویؐ
سمجھ میں آیا کہ کیسے حسینؑ سے ہیں نبیؐ
حسینؑ ہی کا ہے ممنون ہر وصی و ولی
حسینؑ سر نہ کٹاتے تو مٹ گئے تھے سبھی

حسینؑ ہی سے تمام انبیا کا کام چلا
حسینؑ ہی کے سبب سے خدا کا نام چلا

(۲۰)

حسینیت ہے طریقِ تحفّظِ اسلام
بصد خلوص بصد اہتمام دین کا کام
نبیؐ کی طرح قعود اور نبیؐ کی طرح قیام
حسینیت ہی سے ہے سنّتِ نبیؐ کو دوام

حسینیت کو سمجھ لو تو بول بالا ہے
پھر اس کے بعد اندھیرا نہیں اُجالا ہے

(۲۱)

سنا رہے ہیں جو قصہ تمام اہلِ عزا
حقیقتاً ہے وہی سرگذشتِ دینِ خدا
فروغِ دیں کے لئے ہے بیانِ صبر و رضا
نہیں ہے کوئی بھی مقصد بقائے دیں کے سوا

کیا گیا ہے جو یہ اہتمام ذکرِ حسینؑ
حقیقتاً ہے یہ تبلیغِ دیں بفکرِ حسینؑ

www.facebook.com/khakipoetry

www.emarsiya.com

(۲۲)

یہ مرثیے یہ مواعظ یہ نوحہ و ماتم
بقائے دیں کے وسیلے ہیں سب خدا کی قسم
ہمیں عزیز ہے اسلام کا عروج و حشم
دعائیں کرتے ہیں اس کے لئے بدیدۂ نم
چراغِ آلِ محمدؐ سے لو لگاتے ہیں
بقا کا راستہ دنیا کو ہم دکھاتے ہیں

(۲۳)

ہمارے دل میں کسی سے نہ بغض ہے نہ عناد
ہماری فکر ہوا و ہوس سے ہے آزاد
خدا کی یاد دلاتی ہے اہلِ بیتؑ کی یاد
ہمارے دین کی توحید و عدل ہے بنیاد
نبوّت اور امامت کو ہم نے مانا ہے
ہمیں یقین ہے روزِ معاد آنا ہے

(۲۴)

خدا کے فضل سے توفیق کی رسد لے کر
بصد ادب ہیں اطاعت گزارِ پیغمبرؐ
ہمارے واسطے بارہ امام ہیں رہبر
جو سیدھا راستہ ہے اس پہ ہے ہمارا سفر
ہمیں خبر ہے یہ حقانیت کا رستہ ہے
حقیقتاً یہی انسانیت کا رستہ ہے

www.facebook.com/khakipoetry
www.emarsiya.com

(۲۵)

یہ سیدھا راستہ اُن کا ہے جو ہیں نیک نہاد
نہ اُن کے دل میں کجی ہے نہ فکر میں ہے تضاد
نماز و روزہ و حج و زکوٰۃ و خمس و جہاد
یہ زادِ راہ لئے چل رہے ہیں سب افراد
مگر یہ رستہ کہ اہلِ جناں کا رستہ ہے
قدم قدم پہ کڑے امتحاں کا رستہ ہے

(۲۶)

نیا نہیں ہے یہ رستہ بہت پُرانا ہے
نبیؐ کے عہد سے امّت کا آنا جانا ہے
بقدرِ ظرفِ خِرد سب نے اسکو مانا ہے
جہاد اصل میں اِس پر قدم جمانا ہے
جمے رہے تو خدا سے قریب ہیں راہی
بھٹک گئے تو بڑے بدنصیب ہیں راہی

(۲۷)

خدا سے قُرب کے معنٰے فقط اطاعت ہیں
جو مدّعی ہیں اطاعت کے وہ بکثرت ہیں
مگر حدیث ۔ تہتّر فریق اِمّت ہیں
ہے ایک حق پہ بقایا برائے عبرت ہیں
اب اسکے بعد یہ کہنا ہر ایک حق پہ ہے
خرد کی رُو سے عدولِ حکمِ پیمبرؐ ہے

www.emarsiya.com
www.facebook.com/khakipoetry

(۲۸)

نبیؐ کا قول ہے یہ جس سے حق کی بات چلی
علیؑ کے ساتھ ہے حق اور حق کے ساتھ علیؑ
سندیں اسکی ہے قرآن کا بیانِ جلی
خدا ولی ہے نبیؐ بھی ولی ہے وہ بھی ولی
رکوع کرتے ہوئے جو زکوٰۃ دیتا ہے
خدا سے مانگنے والا علیؑ سے لیتا ہے

(۲۹)

علیؑ کا ذکر ہے قرآں کے پارے پارے میں
مگر کنائے میں تشبیہ و استعارے میں
ملیں گی سینکڑوں آیات ان کے بارے میں
علیؑ کو چھوڑنے والے رہے خسارے میں
علیؑ بغیر عبادت جو ہے ادھوری ہے
علیؑ سے دوری نبیؐ و خدا سے دوری ہے

(۳۰)

خرد کا ہے یہ تقاضہ خدا نما کہیئے
جنوں کو ہے یہ اصرار کہ خدا کہیئے
جو حق ہے اس سے نہ کچھ کم نہ کچھ سوا کہیئے
مصیبتوں میں جو کام آئے اسکو کیا کہیئے
سوال ہے یہ ذہانت کے امتحاں کے لئے
"صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لئے"

www.facebook.com/khakipoetry
www.emarsiya.com

(۳۱)

علیؑ برائے نبیؐ ہیں نبیؐ برائے علیؑ
اس اشتراکِ عمل سے خدا کی بات چلی
نبیؐ کی گود میں جب آیا یہ خدا کا ولی
تو آئینے میں نظر آیا جلوۂ ازلی
اس اشتراک کی روداد کعبہ سے پوچھو
ہیں کس طرح کے یہ افراد کعبہ سے پوچھو

(۳۲)

خدا کے گھر میں جو پیدا ہوا خدا کے لئے
نبیؐ نے کام اُسی سے بُلا بُلا کے لئے
علیؑ نے خود کو کیا وقف مصطفیٰؐ کے لئے
علیؑ کا ذکر ہے اب دین کی بقا کے لئے
"علیؑ امامِ من است و منم غلامِ علیؑ
ہزار جانِ گرامی فدائے نامِ علیؑ"

(۳۳)

علیؑ ہیں نقطۂ پرکارِ عالمِ اسلام
علیؑ نے بخشا ہے دستورِ مصطفیٰؐ کو دوام
نظام ان کا وہی ہے جو ہے نبیؐ کا نظام
بڑا بلند ہے اسلام میں علیؑ کا مقام
خدا کا دین ہے قائم علیؑ کی یاد کے ساتھ
علیؑ کو ہم نے پکارا ہے اعتماد کے ساتھ

www.facebook.com/khakipoetry

www.emarsiya.com

(۳۴)

علیؑ رسولؐ کی سیرت کے آیئنہ بردار
وہی عمل، وہی مقصد وہی نتیجۂ کار
علیؑ کی نسل نے باقی رکھا نبیؐ کا شعار
حسنؑ حسینؑ ہیں دراصل دین کا معیار
نبیؐ سرشت ہیں عالی مقام ہیں دونوں
امام ولائقِ صد احترام ہیں دونوں

(۳۵)

حسنؑ شعورِ رسالت کا امن پرور روپ
نظامِ صلح میں پیغمبرانہ تیور روپ
وہی جمالِ مساوات وعدل گستر روپ
حقیقتاً تھا محمدؐ کا یہ مکرّر روپ
قدم قدم پہ وہی فکر کے اجالے تھے
حسنؑ کے سارے طریقے رسولؐ والے تھے

(۳۶)

حسنؑ کے بعد نمائندۂ نبیؐ تھے حسینؑ
چراغِ مصطفویؐ ہی کی روشنی تھے حسینؑ
نبیؐ نہیں تھے مگر ہو بہو وہی تھے حسینؑ
خدا کے دیں کے لئے وجہِ زندگی تھے حسینؑ
جیئے خدا کے لئے جان دی خدا کے لئے
اب اُن کا ذکر ہے اسلام کی بقا کے لئے